کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نور سے اور آدم علیہ السلام سے پہلے پیدا کئے گئے؟

www.ahlulathar.net

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

سوڈان سے اس سائل کا سوال ہے۔ کہتا ہے: لوگ کہتے ہیں کہ رسول ﷺ نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟

جواب: یہ بات باطل ہے، کیونکہ محمد ﷺ بنی آدم میں سے ہوئے اور ان کا سلسلہ (نسب) انکے والد اور داداؤں کا معلوم ہے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ

آپ کہہ دیں: میں تو تمہارے جیسا ہی ایک بشر (انسان) ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ بیشک تمہارا الہ (معبود) ایک ہی ہے معبود ہے۔ (سورة الکہف: ۱۱۰)۔

اور آپ ﷺ نے اپنے بارے میں فرمایا: إنما أنا بَشَرٌ مِثْلُكُم أنسى كما تَنسَون (میں تو تمہارے جیسا ہی ایک بشر (انسان) ہوں، میں بھی بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو (بخاری: ۴۰۱، مسلم: ۵۷۲، ابوداؤد: ۱۰۲۰، نسائی: ۱۲۵۸)۔

تو آپ ﷺ مٹی سے پیدا کئے گئے جیسا کہ تمام بنی آدم کا معاملہ ہے، اور جو مخلوق نور سے پیدا کی گئی ہے وہ فرشتے ہیں۔ تو مخلوق تین قسموں کی ہیں[1] (یعنی اپنی تخلیق کے اعتبار سے)۔ پہلی قسم وہ جو آگ سے پیدا کی گئی اور یہ ابلیس اور اس کی اولاد ہے۔ دوسری قسم جو نور سے پیدا کئے گئے اور یہ فرشتے ہیں اور تیسری قسم جو مٹی سے پیدا کئے گئے اور یہ آدم اور ان کی اولاد ہیں۔ ان کے علاوہ چوتھی قسم نہیں ہے۔ تو یہ حدیث یا اثر یا مشہور بات کہ ہمارے نبی ﷺ نور سے پیدا کئے گئے ہیں جھوٹ ہے جس کی کوئی بنیاد نہیں۔

(مصدر: فتاوی نور علی الدرب؛ کیسیٹ نمبر ۳۳۱)

---

[1] شیخ رحمہ اللہ کا ان تین قسموں کے بیان کرنے کی دلیل صحیح مسلم کی حدیث ہے جسے امام مسلم نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خُلِقَتْ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ، وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ، وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ یعنی فرشتے نور سے پیدا کئے گئے اور جن آگ کی سیک سے پیدا کئے گئے اور آدم کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جس کا وصف تمہیں بیان کر دیا گیا ہے۔ (مسلم: ۳۲۳۸) [مترجم]

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

کیا یہ بات صحیح ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو آدم علیہ السلام سے پہلے پیدا کیا گیا اور یہ کہ آپ ﷺ تمام چیزوں کے وجود (پیدائش) کی اصل وجہ ہیں؟ (یعنی آپ ہی کی وجہ سے تمام کائنات کو پید کیا گیا؟)

جواب: اعوذ باللہ (میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں!)۔ یہ غلو میں سے ہے۔ آدم (علیہ السلام) سے پہلے پیدا کئے گئے؟ وہ تو بنی آدم میں سے تھے۔ کیا یہ عقل میں آنے والی بات ہے کہ بیٹے کو باپ سے پہلے پیدا کیا گیا ہو؟ یہ غیر معقول بات ہے کہ بیٹا باپ سے پہلے پیدا کیا گیا ہو۔ بلکہ آپ ﷺ اور آدم علیہ السلام کے درمیان لمبا عرصہ گزرا۔ ایسی باتیں کرنا غلو میں سے ہے اور اس سے اللہ کی پناہ۔

(مصدر: درس فتح المجید، بتاریخ ۷ صفر ۱۴۳۵ھ)

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد